احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 8 دسمبر 2007ء 27 ذیقعدہ 1428 ہجری 8 فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 279

آزاد کرتا ہوں

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں۔

ایک لونڈی سے مالک کا نقصان ہوگیا تو وہ سزا کے ڈر سے رو رہی تھی۔ آنحضرت ﷺ وہاں سے گزرے اور اس لونڈی سے وجہ پوچھی۔ پھر آپؐ اس کو ساتھ لے کر مالک کے پاس گئے۔ اور اس سے سفارش کی تو اس نے کہا میں لونڈی کو آزاد کرتا ہوں۔ کیونکہ اس کی وجہ سے آپ ہمارے گھر تشریف لائے ہیں۔

(مجمع الزوائد جلد9 ص14 باب فی جودہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو کہ فضائل بھی امراض متعدیہ کی طرح متعدی ہونے ضروری ہیں۔ مومن کے لئے حکم ہے کہ وہ اپنے اخلاق کو اس درجہ پر پہنچائے کہ وہ متعدی ہو جائیں۔ کیونکہ کوئی عمدہ سے عمدہ بات قابل پذیرائی اور واجب التعمیل نہیں ہوسکتی، جب تک اس کے اندر ایک چمک اور جذب نہ ہو۔ اس کی درخشانی دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے اور جذب ان کو کھینچ لاتا ہے اور پھر اس فعل کی اعلیٰ درجہ کی خوبیاں خود بخود دوسرے کو عمل کی طرف توجہ دلاتی ہیں۔ دیکھو! حاتمؔ کا نیک ہونا سخاوت کے باعث مشہور ہے۔ گو میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ خلوص سے تھی۔ ایسا ہی رستم و اسفندیار کی بہادری کے فسانے عام زبان زد ہیں اگرچہ ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہ خلوص سے تھے۔ میرا ایمان اور مذہب یہ ہے کہ جب تک انسان سچا مومن نہیں بنتا، اس کے نیکی کے کام خواہ کیسے ہی عظیم الشان ہوں۔ وہ ریاکاری کے ملمع سے خالی نہیں ہوتے، لیکن چونکہ ان میں نیکی کی اصل موجود ہوتی ہے اور یہ وہ قابل قدر جوہر ہے، جو ہر جگہ عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اس لئے بایں ہمہ ملمع سازی و ریاکاری وہ عزت سے دیکھے جاتے ہیں۔......... مرنے کے وقت بھی لوگ ریاکاری سے نہیں رکتے۔ ایسے کام اکثر ریاکاروں سے ہو جاتے ہیں، جو اپنے آپ کو اخلاق فاضلہ والے انسان ثابت کرنا یا دکھانا چاہتے ہیں۔

غرض کوئی انسان ایسا نہیں ہے کہ اس کی ساری باتیں بری حالت کی اچھی ہوں، لیکن سوال یہ ہے کہ انسان اچھی باتوں کی کیوں پیروی نہیں کرتے؟ میں اس کے جواب میں یہی کہوں گا کہ اصل بات یہ ہے کہ انسان فطرتاً کسی بات کی پیروی نہیں کرتا جب تک کہ اس میں کمال کی مہک نہ ہو اور یہی ایک سِرّ ہے جو اللہ تعالیٰ ہمیشہ انبیاء علیہم السلام کو مبعوث کرتا رہا ہے اور خاتم النبیین کے بعد مجددین کے سلسلہ کو جاری رکھا ہے، کیونکہ یہ لوگ اپنے عملی نمونہ کے ساتھ ایک جذب اور اثر کی قوت رکھتے ہیں اور نیکیوں کا کمال ان کے وجود میں نظر آتا ہے اس لئے کہ انسان بالطبع کمال کی پیروی کرنا چاہتا ہے۔ اگر انسان کی فطرت میں یہ قوت نہ ہوتی، تو انبیاء علیہم السلام کے سلسلہ کی بھی ضرورت نہ رہتی۔

لیکن یہ بات کہ انبیاء علیہم السلام اور خدا تعالیٰ کے ماموروں کی مخالفت کیوں کی جاتی ہے اور ان کی تعلیم کی طرف عدم توجہی کیوں کی جاتی ہے؟ اس کا باعث زمانہ کی وہ حالت ہوتی ہے جو ان پاک وجودوں کی بعثت کا موجب ہوتی ہے۔ زمانہ میں فسق و فجور کا ایک دریا رواں ہوتا ہے اور ہر قسم کی بدکاریاں اور برائیاں خدا تعالیٰ سے بعد اور حرمان اس نیک عمدہ مادے کو اپنے نیچے دبا لیتا ہے۔ چونکہ بدکاریوں کے کمال کا ظہور ہوا ہوتا ہے، اس لئے طبیعت کا یہ مادہ کہ وہ ہر کمال کی پیروی کرنا چاہتا ہے۔ اس طرف رجوع کر گیا ہوتا ہے اور یہی وہ سِرّ ہوتا ہے کہ ابتداءً انبیاء علیہم السلام اور ماموروں کی مخالفت اور ان کی تعلیم سے بے پروائی ظاہر کی جاتی ہے، آخر ایک وقت آ جاتا ہے کہ اس نیکی کے بروز اور کمال کی طرف توجہ ہو جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص138)

مجلس افتاء کے اراکین

یکم دسمبر 2007ء تا 30 نومبر 2008ء مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہوں گے

1۔ محترم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر
2۔ محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں
3۔ محترم سید میر محمود احمد ناصر صاحب
4۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
5۔ محترم نواب منصور احمد خان صاحب
6۔ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور
7۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
8۔ محترم سید عبدالحی شاہ صاحب
9۔ محترم مرزا محمد الدین صاحب ناز
10۔ محترم ڈاکٹر محمد علی خان صاحب
11۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب
12۔ محترم راجہ نصیر احمد صاحب
13۔ محترم چوہدری محمد صدیق صاحب
14۔ محترم عبدالسمیع خان صاحب
15۔ محترم ملک جمیل الرحمٰن صاحب رفیق
16۔ محترم سید مبشر احمد صاحب ایاز
17۔ محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب
18۔ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب
19۔ محترم وقار احمد خان صاحب ایڈووکیٹ
20۔ محترم سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب
21۔ محترم مبارک مصلح الدین احمد صاحب
22۔ محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب

ان کے علاوہ محترم رفیق احمد حیات صاحب (امیر جماعت انگلستان) اور محترم عبدالوہاب آدم صاحب (امیر جماعت غانا) اس مجلس کے اعزازی رکن ہونگے۔

اس مجلس کے صدر محترم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر اور سیکرٹری محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ہونگے۔ اس کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کیلئے میرے پاس سفارش کرے۔ والسلام

خلیفۃ المسیح الخامس
4-12-07 لندن

مشعل راہ

صدقہ دیتے ہوئے غریب کی عزت کا خیال رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 12 ستمبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

بعض لوگ اپنے کسی ضرورت مند بھائی کی مدد کرتے ہیں تو احسان جتا کر کرتے ہیں۔ بلکہ بعض تو ایسے عجیب فطرت کے ہیں کہ تحفے بھی اگر دیتے ہیں تو اپنی استعمال شدہ چیزوں میں سے دیتے ہیں یا پہنے ہوئے کپڑوں کے دیتے ہیں۔ تو ایسے لوگوں کو اپنے بھائیوں، بہنوں کی عزت کا خیال رکھنا چاہئے۔ بہتر ہے کہ اگر توفیق نہیں ہے تو تحفہ نہ دیں یا یہ بتا کر دیں کہ یہ میری استعمال شدہ چیز ہے اگر پسند کرو تو دوں۔ پھر بعض لوگ لکھتے ہیں کہ ہم غریب بچیوں کی شادیوں کے لئے اچھے کپڑے دینا چاہتے ہیں جو ہم نے ایک آدھ دن پہنے ہوئے ہیں۔ اور پھر چھوٹے ہوگئے یا کسی وجہ سے استعمال نہیں کر سکے۔ تو اس کے بارہ میں واضح ہو کہ چاہے ایسی چیزیں ذیلی تنظیموں لجنہ وغیرہ کے ذریعہ یا خدام الاحمدیہ کے ذریعہ ہی دی جارہی ہوں یا انفرادی طور پر دی جارہی ہوں تو ان ذیلی تنظیموں کو بھی یہی کہا جاتا ہے کہ اگر ایسے لوگ چیزیں دیں تو غریبوں کی عزت کا خیال رکھیں اور اس طرح، اس شکل میں دیں کہ اگر وہ چیز دینے کے قابل ہے تو دی جائے۔ یہ نہیں کہ ایسی اترن جو بالکل ہی ناقابل استعمال ہو وہ دی جائے۔ داغ لگے ہوں، پسینے کی بوآرہی ہو کپڑوں میں سے۔ تو غریب کی بھی ایک عزت ہے اس کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ اور ایسے کپڑے اگر دئے جائیں تو صاف کروا کر، دھلا کر، ٹھیک کروا کر، پھر دئے جائیں۔ اور جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہماری ذیلی تنظیمیں بھی، لجنہ وغیرہ بھی دیتی ہیں کپڑے تو جن لوگوں کو یہ چیزیں دینی ہوں ان پر یہ واضح کیا جانا چاہئے کہ یہ استعمال شدہ چیزیں ہیں تا کہ جو لے اپنی خوشی سے لے۔ ہر ایک کی عزت نفس ہے، میں نے جیسے پہلے بھی عرض کیا ہے اس کا بہت خیال رکھنے کی ضرورت ہے اور بہت خیال رکھنا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''.......... یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ نیکی کو بہت پسند کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کی مخلوق سے ہمدردی کی جاوے۔ اگر وہ بدی کو پسند کرتا تو بدی کی تاکید کرتا مگر اللہ تعالیٰ کی شان اس سے پاک ہے (سبحانہ تعالیٰ شانہ)..........۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو۔ یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو، ہمدردی کرو اور بلا تمیز ہر ایک سے نیکی کرو کیونکہ یہی قرآن شریف کی تعلیم ہے (۔) (الدھر:9) وہ اسیر اور قیدی جو آتے تھے اکثر کفار ہی ہوتے تھے۔ اب دیکھ لو کہ.......... کی ہمدردی کی انتہا کیا ہے۔ میری رائے میں کامل اخلاقی تعلیم بجز.......... کے اور کسی کو نصیب ہی نہیں ہوئی۔ مجھے صحت ہو جاوے تو میں اخلاقی تعلیم پر ایک مستقل رسالہ لکھوں گا کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میرا منشا ہے وہ ظاہر ہو جاوے اور وہ میری جماعت کے لئے ایک کامل تعلیم ہو اور ابتغاء مرضات اللہ کی راہیں اس میں دکھائی جائیں۔ مجھے بہت ہی رنج ہوتا ہے جب میں آئے دن یہ دیکھتا اور سنتا ہوں کہ کسی سے یہ سرزد ہوا اور کسی سے وہ۔ میری طبیعت ان باتوں سے خوش نہیں ہوتی۔ میں جماعت کو ابھی اس بچہ کی طرح پاتا ہوں جو دو قدم اٹھاتا ہے تو چار قدم گرتا ہے۔ لیکن میں یقین رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس جماعت کو کامل کر دے گا۔ اس لئے تم بھی کوشش، تدبیر، مجاہدہ اور دعاؤں میں لگے رہو کہ خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے کیونکہ اس کے فضل کے بغیر کچھ بنتا ہی نہیں۔ جب اس کا فضل ہوتا ہے تو وہ ساری راہیں کھول دیتا ہے۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 218-219 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت اقدس مسیح موعود کی قوت قدسی سے اور آپ کی تعلیم پر عمل کرنے سے بہت سی بیماریاں جن کا آپ کو اس وقت فکر تھا جماعت میں ختم ہوگئی تھیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک بہت بڑا حصہ ان سے بالکل پاک تھا اور ہے لیکن جوں جوں ہم اس وقت، اس زمانے سے دور ہٹتے جا رہے ہیں، معاشرے کی بعض برائیوں کے ساتھ شیطان حملے کرتا رہتا ہے اس لئے جس فکر کا اظہار حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے آپ کی تعلیم کے مطابق ہی کوشش، تدبیر اور دعا سے اللہ تعالیٰ کا فضل مانگتے ہوئے ان برائیوں سے بچنے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی جماعت کو ہمیشہ کامل رکھے۔

(الفضل 13 جنوری 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم رانا محمد الطاف صاحب دارالیمن شرقی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم فضل محمود باری صاحب کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ سدرہ نثار صاحبہ بنت لیفٹیننٹ (ر) رانا نثار احمد خاں صاحب مورخہ 27/اکتوبر 2007ء کو عمل میں آئی۔ اسی روز محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر اعلان نکاح کیا۔ دولہا، دولہن مکرم چوہدری صادق علی صاحب مرحوم کے پوتا اور پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں گھرانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب محلہ احمدیہ کھاریاں تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری رشید الدین صاحب سابق امیر جماعت ضلع گجرات مورخہ 11۔ اکتوبر 2007ء کو وفات پاگئے تھے۔ اس موقعہ پر دور دراز کے ممالک سے احباب جماعت کی طرف سے بکثرت خطوط اور فون موصول ہوئے اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اس محبت کی جزائے خیر عطا فرمائے اور محبت بھرے دلوں کے ساتھ جو دعائیں انہوں نے دی ہیں وہ سب اللہ تعالیٰ کے حضور قبول ہوں۔ خاکسار اپنی اور اپنے سب بہن بھائیوں کی طرف سے دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہے اور درخواست کرتا ہے کہ ہمیں ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں والد صاحب کا سایہ جو سر سے اٹھا اس کا تو کوئی بدل نہیں ہو سکتا لیکن دعا کریں کہ ابا جان کی دعاؤں کا فیض کبھی ختم نہ ہو اور یہ برکت ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے۔ آمین

نصرت جہاں انٹر کالج کا اعزاز

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے شیڈیول کے مطابق انٹر کالجیٹ باسکٹ بال چیمپئن شپ 14 تا 16 نومبر 2007ء فیصل آباد میں منعقد ہوئی۔ نصرت جہاں انٹر کالج کی باسکٹ بال ٹیم نے فیصل آباد بھر کے کالجز میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ ٹیم میں درج ذیل کھلاڑی شامل تھے۔

ذوالفقار احمد ولد مکرم عبدالحمید صاحب
گل حسن ولد مکرم محمد ارشد صاحب
نعمان دانش ولد مکرم مختار احمد صاحب
مباہل فائز احمد ولد مکرم میجر شاہد احمد سعدی صاحب
بلال امجد ولد مکرم امجد احمد باجوہ صاحب
نبیل احمد ولد مکرم رافع احمد صاحب
عثمان یوسف ولد مکرم رحمت الٰہی بابر صاحب
احسان احمد منعم ولد مکرم عبدالمنعم صاحب
سید شہریار احمد شاہ ولد مکرم سید نور المبین شاہ صاحب
فلاح الدین شہریار ولد مکرم جمال الدین صاحب
نادی احمد صدیقی ولد مکرم فیاض احمد صاحب
کاشف رحمٰن ولد مکرم افتخار احمد صاحب

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ کو مزید اعلیٰ کامیابیوں اور اعزازت سے نوازے۔ ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم مظہر احمد صاحب چیمہ لندن تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب چیمہ ڈپٹی کین مینیجر شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 8۔ اکتوبر 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام تواب احمد تجویز ہوا ہے۔

اسی طرح میرے چھوٹے بھائی مکرم انس احمد صاحب چیمہ چک 88 شمالی ضلع سرگودھا کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 30 ستمبر 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت توحید احمد عطا فرمایا ہے۔ دونوں بچے مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب چیمہ مرحوم سپرنٹنڈنٹ (ر) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا کے پوتے ہیں

نیز میری ہمشیرہ محترمہ عطیۃ القدوس صاحبہ ہیڈ مسٹریس بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ اہلیہ مکرم انیس احمد صاحب چیمہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 24۔ اکتوبر 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت شمائل احمد عطا فرمایا ہے۔ جو محترم چوہدری ممتاز احمد صاحب چیمہ امیر ضلع خیر پور کا پوتا ہے۔

تینوں بچے مکرم چوہدری نبی احمد صاحب چیمہ سابق درویش قادیان کی نسل سے اور اللہ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو نیک، صالح، خادم دین، والدین کیلئے قرۃ العین اور درازی عمر والا بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مسیح موعود کا پُر معارف خطاب ۔ بر موقع جلسہ سالانہ 28 دسمبر 1899ء

ربانی واعظ کا اثر روح پر ہوتا ہے۔ رسول اللہؐ کی ہمدردی نوع انسان سب سے بڑھ کر تھی

(قسط دوم آخر)

زبان کی حفاظت

جبکہ ان ساری باتوں سے معلوم ہو گیا کہ سچے تقویٰ کے بغیر کوئی راحت اور خوشی مل ہی نہیں سکتی۔ تو معلوم کرنا چاہئے کہ تقویٰ کے بہت سے شعبے ہیں جو عنکبوت کے تاروں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔ تقویٰ تمام جوارح انسانی اور عقائد زبان اخلاق وغیرہ سے متعلق ہے۔ نازک ترین معاملہ زبان سے ہے۔ بسا اوقات تقویٰ کو دور کر کے ایک بات کہتا ہے اور دل میں خوش ہو جاتا ہے کہ میں نے یوں کہا اور ایسا کہا ' حالانکہ وہ بات بری ہوتی ہے۔ مجھے اس پر ایک نقل یاد آئی ہے کہ ایک بزرگ کی کسی دنیادار نے دعوت کی۔ جب وہ بزرگ کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے تو اس متکبر دنیادار نے اپنے نوکر کو کہا کہ فلاں تھال لانا جو ہم پہلے حج میں لائے تھے اور پھر کہا دوسرا تھال بھی لانا جو دوسرے حج میں لائے تھے اور پھر کہا کہ تیسرے حج والا بھی لیتے آنا۔ اس بزرگ نے فرمایا کہ تو تو بہت ہی قابل رحم ہے۔ ان تین فقروں میں تو نے اپنے تین ہی حجوں کا ستیاناس کر دیا۔ تیرا مطلب اس سے صرف یہ تھا کہ تو اس امر کا اظہار کرے کہ تو نے تین حج کئے ہیں اس لئے خدا نے تعلیم دی ہے کہ زبان کو سنبھال کر رکھا جائے اور بے معنی' بیہودہ' بے موقع غیر ضروری باتوں سے احتراز کیا جائے۔

دیکھو۔ اللہ تعالیٰ نے ایاک نعبد کی تعلیم دی ہے اب ممکن تھا کہ انسان اپنی قوت پر بھروسہ کر لیتا اور خدا سے دور ہو جاتا۔ اس لئے ساتھ ہی ایاک نستعین کی تعلیم دے دی کہ یہ مت سمجھو کہ یہ عبادت جو میں کرتا ہوں اپنی قوت اور طاقت سے کرتا ہوں۔ ہرگز نہیں' بلکہ اللہ تعالیٰ کی استعانت جب تک نہ ہو اور خود وہ پاک ذات جب تک توفیق اور طاقت نہ دے کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ اور پھر ایاک اعبد یا ایاک استعین نہیں کہا۔ اس لئے کہ اس میں نفس کے تقدم کی بو آتی تھی اور یہ تقویٰ کے خلاف ہے۔ تقویٰ والا کل انسانوں کو لیتا ہے۔ زبان سے ہی انسان تقویٰ سے دور چلا جاتا ہے۔ زبان سے تکبر کر لیتا ہے اور زبان سے ہی فرعونی صفات آ جاتی ہیں اور اس زبان کی وجہ سے پوشیدہ اعمال کو ریاکاری سے بدل لیتا ہے اور زبان کا زیاں بہت جلد پیدا ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ناف کے نیچے کے عضو اور زبان کو شر سے بچاتا ہے اس کی بہشت کا ذمہ دار میں ہوں۔ حرام خوری اس قدر نقصان نہیں پہنچاتی جیسے قول زور۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ حرام خوری اچھی چیز ہے یہ سخت غلطی ہے۔ اگر کوئی ایسا سمجھے میرا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص جو اضطرارا سور کھا لے' تو یہ امر دیگر ہے۔ لیکن اگر وہ اپنی زبان سے خنزیر کا فتویٰ دیدے تو وہ...... سے دور نکل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حرام کو حلال ٹھہراتا ہے۔ غرض اس سے معلوم ہوا کہ زبان کا زیاں خطرناک ہے۔ اس لئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔ اس کے منہ سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی جو تقویٰ کے خلاف ہو۔ پس تم اپنی زبان پر حکومت کرو۔ نہ یہ کہ زبانیں تم پر حکومت کریں اور اناپ شناپ بولتے رہو۔

ہر ایک بات کہنے سے پہلے سوچ لو کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی اجازت اس کے کہنے میں کہاں تک ہے۔ جب تک یہ نہ سوچ لو مت بولو۔ ایسے بولنے سے جو شرارت کا باعث اور فساد کا موجب ہو۔ نہ بولنا بہتر ہے لیکن یہ بھی مومن کی شان سے بعید ہے کہ امر حق کے اظہار میں رکے۔ اس وقت کسی ملامت کرنے والے کی ملامت اور خوف زبان کو نہ روکے۔ دیکھو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اپنی نبوت کا اعلان کیا تو اپنے پرائے سب کے سب دشمن ہو گئے۔ مگر آپ نے ایک دم بھر کے لئے کبھی کسی کی پروا نہیں کی۔ یہاں تک کہ جب ابو طالب آپ کے چچا نے لوگوں کی شکایتوں سے تنگ آ کر کہا اس وقت بھی آپ نے صاف طور پر کہہ دیا کہ میں اس کے اظہار سے نہیں رک سکتا۔ آپ کا اختیار ہے میرا ساتھ دیں یا نہ دیں۔

پس زبان کو جیسے خدا تعالیٰ کی رضامندی کے خلاف کسی بات کے کہنے سے روکنا ضروری ہے۔ اسی طرح امر حق کے اظہار کے لئے کھولنا لازمی امر ہے یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر (آل عمران: 115) مومنوں کی شان ہے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے سے پہلے ضروری ہوتا ہے کہ انسان اپنی عملی حالت سے ثابت کر دکھائے کہ وہ اس قوت کو اپنے اندر رکھتا ہے کیونکہ اس سے پیشتر کہ وہ دوسروں پر اپنا اثر ڈالے اس کو اپنی حالت اثر انداز بھی تو بنانی ضروری ہے۔ پس یاد رکھو کہ زبان کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے کبھی مت روکو۔ ہاں محل اور موقع کی شناخت بھی ضروری ہے اور انداز بیان ایسا ہونا چاہئے جو نرم ہو اور سلاست اپنے اندر رکھتا ہو اور ایسا ہی تقویٰ کے خلاف بھی زبان کا کھولنا سخت گناہ ہے۔

قرآن کی علت غائی تقویٰ ہے

پھر دیکھو کہ تقویٰ ایسی اعلیٰ درجہ کی ضروری شے قرار دیا گیا ہے کہ قرآن کریم کی علت غائی اسی کو ٹھہرایا ہے چنانچہ دوسری سورۃ کو جب شروع کیا ہے تو یوں ہی فرمایا ہے: ...... (البقرۃ: 2`3) میرا مذہب یہی ہے کہ قرآن کریم کی یہ ترتیب بڑا مرتبہ رکھتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس میں علل اربعہ کا ذکر فرمایا ہے۔ علت فاعلی' مادی' صوری' غائی۔ ہر ایک چیز کے ساتھ یہ چار ہی علل ہوتی ہیں۔ قرآن کریم نہایت اکمل طور پر ان کو دکھاتا ہے۔ الم اس میں یہ اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بہت جاننے والا ہے۔ اس کلام کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا ہے یعنی خدا اس کا فاعل ہے ذالک الکتٰب یہ مادہ بتایا۔ یا یہ کہو کہ یہ علت مادی ہے۔ علت صوری لاریب فیہ ہر ایک چیز میں شک و شبہ اور ظنون فاسدہ پیدا ہو سکتے ہیں۔ مگر قرآن کریم ایسی کتاب ہے کہ اس میں کوئی ریب نہیں ہے۔ لاریب اسی کے لئے ہے۔ اب جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کی شان یہ بتائی ہے کہ لاریب فیہ تو ہر ایک سلیم الفطرت اور سعادت مند انسان کی روح اچھلے گی اور خواہش کرے گی کہ اس کی ہدایتوں پر عمل کرے۔ ہم افسوس سے کہتے ہیں کہ قرآن شریف کی اجلیٰ اور اصفیٰ شان کو دنیا کے سامنے پیش نہیں کیا جاتا۔ ورنہ قرآن شریف کی خوبیاں اور اس کے کمالات اس کا حسن اپنے اندر ایک ایسی کشش اور جذب رکھتا ہے کہ بے اختیار ہو ہو کر دل اس کی طرف چلے آئیں۔ مثلاً اگر ایک خوشنما باغ کی تعریف کی جاوے اور اس کے خوشبودار درختوں اور دل کو تر و تازہ کرنے والی بوٹیوں اور روشوں اور مصفا پانی کی بہتی ہوئی ندیوں اور نہروں کا تذکرہ کیا جاوے تو ہر ایک شخص کا دل چاہے گا کہ اس کی سیر کرے اور اس سے حظ اٹھاوے۔ اگر یہ بھی بتایا جاوے کہ اس میں بعض چشمے ایسے جاری ہیں جو امراض مزمنہ اور مہلکہ کو شفا دیتے ہیں تو اور بھی زیادہ جوش اور طلب کے ساتھ لوگ وہاں جائیں گے۔ اسی طرح پر قرآن شریف کی خوبیوں اور کمالات کو اگر نہایت ہی خوب صورت اور موثر الفاظ میں بیان کیا جاوے تو روح پورے جوش کے ساتھ اس کی طرف دوڑتی ہے۔

قرآنی علوم کے انکشاف کے لئے تقویٰ شرط ہے

اور حقیقت میں روح کی تسلی اور سیری کا سامان اور وہ بات جس سے روح کی حقیقی احتیاج پوری ہوتی ہے۔ قرآن کریم ہی میں ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ھدی للمتقین اور دوسری جگہ کہا ...... (الواقعہ: 80) اس سے مراد ہی متقین ہیں جو ھدی للمتقین میں بیان ہوئے ہیں۔ اس سے صاف طور پر معلوم ہوا کہ قرآنی علوم کے انکشاف کے لئے تقویٰ شرط ہے۔ علوم ظاہری اور علوم قرآنی کے حصول کے درمیان ایک عظیم الشان فرق ہے۔ دنیوی اور رسمی علوم کے حاصل کرنے کے واسطے تقویٰ شرط نہیں ہے۔ صرف ونحو' طبعی' فلسفہ' ہیئت وطبابت پڑھنے کے واسطے یہ ضروری امر نہیں ہے کہ وہ صوم وصلوۃ کا پابند ہو اور امر الٰہی اور نواہی کو ہر وقت مدنظر رکھتا ہو۔ اپنے ہر قول وفعل کو اللہ تعالیٰ کے احکام کی حکومت کے نیچے رکھے۔ بلکہ بسا اوقات عموماً دیکھا گیا ہے کہ دنیوی علوم کے ماہر اور طلبگار دہریہ منش ہو کر ہر قسم کے فسق وفجور میں مبتلا ہوتے ہیں۔ آج دنیا کے سامنے ایک زبردست تجربہ موجود ہے۔ یورپ اور امریکہ باوجودیکہ وہ لوگ ارضی علوم میں بڑی بڑی ترقیاں کر رہے ہیں اور آئے دن نئی ایجادات کرتے رہتے ہیں لیکن ان کی روحانی اور اخلاقی حالت بہت ہی قابل شرم ہے۔ لندن کے پارکوں اور پیرس کے ہوٹلوں کے حالات جو کچھ شائع ہوئے ہیں ہم تو ان کا ذکر بھی نہیں کر سکتے۔ مگر علوم آسمانی اور اسرار قرآنی کی واقفیت کے لئے تقویٰ پہلی شرط ہے۔ اس میں توبۃ النصوح کی ضرورت ہے۔ جب تک انسان پوری فروتنی اور انکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکام کو نہ اٹھا لے اور اس کے جلال وجبروت سے لرزاں ہو کر نیازمندی کے ساتھ رجوع نہ کرے قرآنی علوم کا دروازہ نہیں کھل سکتا اور روح کے ان خواص اور قویٰ کی پرورش کا سامان اس کو قرآن شریف سے نہیں مل سکتا۔ جس کو پا کر روح میں ایک لذت اور تسلی پیدا ہوتی ہے۔

قرآن شریف اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور اس کے علوم خدا کے ہاتھ میں ہیں۔ پس اس کے لئے تقویٰ بطور نردبان کے ہے۔ پھر کیونکر ممکن ہو سکتا ہے کہ بے ایمان شریری' خبیث النفس' ارضی خواہشوں کے اسیر ان سے بہرہ ور ہوں۔ اس واسطے اگر ایک ...... کہلا کر خواہ وہ صرف ونحو' معانی وبدیع وغیرہ علوم کا کتنا ہی بڑا فاضل کیوں نہ ہو۔ دنیا کی نظر میں شیخ الکل فی الکل بنا بیٹھا ہو' لیکن اگر تزکیہ نفس نہیں کرتا تو قرآن شریف کے علوم سے اس کو حصہ نہیں دیا جاتا۔ میں دیکھتا ہوں

کہ اس وقت دنیا کی توجہ ارضی علوم کی طرف بہت جھکی ہوئی ہے اور مغربی روشنی نے تمام عالم کو اپنی نئی ایجادوں اور صنعتوں سے حیران کر رکھا ہے۔...... نے بھی اگر اپنی فلاح اور بہتری کی کوئی راہ سوچی تو بدقسمتی سے یہ سوچی ہے کہ وہ مغرب کے رہنے والوں کو اپنا امام بنالیں اور یورپ کی تقلید پر فخر کریں۔ یہ تو نئی روشنی کے...... کا حال ہے۔ جو لوگ پرانے فیشن کے...... کہلاتے ہیں اور اپنے آپ کو حامی دین متین سمجھتے ہیں ان کی ساری عمر کی تحصیل کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ صرف ونحو کے جھگڑوں اور الجھیڑوں میں پھنسے ہوئے ہیں اور ضالین کے تلفظ پر مر مٹے ہیں۔ قرآن شریف کی طرف بالکل توجہ ہی نہیں اور ہو کیونکر جبکہ وہ تزکیہ نفس کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔

ہاں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو تزکیہ نفس کے دعوے کرتا ہے۔...... کا گروہ ہے' مگر ان لوگوں نے قرآن شریف کو تو چھوڑ دیا ہے اور اپنے ہی طریق اختراع کر لئے ہیں۔ کوئی چلہ کشیاں کرتا ہے کوئی الا اللہ کے نعرے مارتا ہے۔ کوئی نفی اثبات۔ توجہ۔ حبس دم وغیرہ میں مبتلا ہے۔ غرض ایسے طریقے نکالے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہوتے اور نہ قرآن شریف کا یہ منشاء ہے اور نہ کبھی سلسلہ نبوت نے ایسے طریقوں کو پسند کیا۔ غرض یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جب تک انسان ایک پاک تبدیلی نہیں کرتا اور نفس کا تزکیہ نہیں کرتا قرآن شریف کے معارف اور خوبیوں پر اطلاع نہیں ملتی۔ قرآن شریف میں وہ نکات اور حقائق ہیں جو روح کی پیاس کو بجھا دیتے ہیں۔

کاش دنیا کو معلوم ہوتا کہ روح کی لذت کس چیز میں ہے اور پھر وہ معلوم کرتی کہ وہ قرآن شریف اور صرف قرآن شریف میں موجود ہے۔

ابدال کون ہیں

دیکھو! جس جس قدر انسان تبدیلی کرتا جاتا ہے۔ اسی قدر وہ ابدال کے زمرہ میں داخل ہوتا جاتا ہے۔ حقائق قرآنی نہیں کھلتے' جب تک ابدال کے زمرہ میں داخل نہ ہو۔ لوگوں نے ابدال کے معنے سمجھنے میں غلطی کھائی ہے اور اپنے طور پر کچھ کا کچھ سمجھ لیا ہے۔ اصل یہ ہے کہ ابدال وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے اندر پاک تبدیلی کرتے ہیں اور اس تبدیلی کی وجہ سے ان کے قلب گناہ کی تاریکی اور زنگ سے صاف ہو جاتے ہیں۔ شیطان کی حکومت کا استیصال ہو کر اللہ تعالیٰ کا عرش ان کے دل پر ہوتا ہے۔ پھر وہ روح القدس سے قوت پاتے اور خدا تعالیٰ سے فیض پاتے ہیں۔ تم لوگوں کو میں بشارت دیتا ہوں کہ تم میں سے جو اپنے اندر تبدیلی کرے گا وہ ابدال ہے۔ انسان اگر خدا کی طرف قدم اٹھائے تو اللہ تعالیٰ کا فضل دوڑ کر اس کی دستگیری کرتا ہے۔ یہ سچی بات ہے اور میں تمہیں بتاتا ہوں کہ چالاکی سے علوم القرآن نہیں آتے۔ دماغی قوت اور ذہنی ترقی قرآنی علوم کو جذب کرنے کا اکیلا باعث نہیں ہو سکتا۔ اصل ذریعہ تقویٰ ہی ہے۔ متقی کا معلم خدا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ نبیوں پر امیت غالب ہوتی ہے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی لئے امی بھیجا گیا اور باوجودیکہ آپؐ نے نہ کسی مکتب میں تعلیم پائی اور نہ کسی کو استاد بنایا۔ پھر آپ نے وہ معارف اور حقائق بیان کئے جنہوں نے دنیوی علوم کے ماہروں کو دنگ اور حیران کر دیا۔ قرآن شریف جیسی پاک کامل کتاب آپ کے لبوں پر جاری ہوئی جس کی فصاحت و بلاغت نے سارے عرب کو خاموش کرا دیا۔ وہ کیا بات تھی جس کے سبب سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم علوم میں سب سے بڑھ گئے۔ وہ تقویٰ ہی تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مطہر زندگی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ قرآن شریف جیسی کتاب وہ لائے جس کے علوم نے دنیا کو حیران کر دیا۔

آپ کا امی ہونا ایک نمونہ اور دلیل ہے اس امر کی کہ قرآنی علوم یا آسمانی علوم کے لئے تقویٰ مطلوب ہے نہ دنیوی چالاکیاں۔

تلاوت قرآن کریم کی غرض

غرض قرآن شریف کی اصل غرض اور غایت دنیا کو تقویٰ کی تعلیم دینا ہے جس کے ذریعہ وہ ہدایت کے منشاء کو حاصل کر سکے۔ اب اس آیت میں تقویٰ کے تین مراتب کو بیان کیا ہے۔...... (البقرہ:4) لوگ قرآن شریف پڑھتے ہیں' مگر طوطے کی طرح یونہی بغیر سوچے سمجھے چلے جاتے ہیں۔ جیسے ایک پنڈت اپنی پوتھی کو اندھا دھند پڑھتا جاتا ہے۔ نہ خود سمجھتا ہے اور نہ سننے والوں کو پتہ لگتا ہے۔ اسی طرح پر قرآن شریف کی تلاوت کا طریق صرف یہ رہ گیا ہے کہ وہ چار سپارے پڑھ لئے اور کچھ معلوم نہیں کہ کیا پڑھا۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہ سر لگا کر پڑھ لیا اور ق اور ع کو پورے طور پر ادا کر دیا۔ قرآن شریف کو عمدہ طور پر اور خوش الحانی سے پڑھنا بھی ایک اچھی بات ہے۔ مگر قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرے۔

یہ یاد رکھو کہ قرآن شریف میں ایک عجیب و غریب اور سچا فلسفہ ہے۔ اس میں ایک نظام ہے جس کی قدر نہیں کی جاتی۔ جب تک نظام اور ترتیب قرآنی کو مدنظر نہ رکھا جاوے اور اس پر پورا غور نہ کیا جاوے قرآن شریف کی تلاوت کے اغراض پورے نہ ہوں گے۔ اگر یہ لوگ جو قرآن شریف کے ق اور عین اور ضاد پر لڑتے جھگڑتے ہیں اور ایک دوسرے کی تفسیق پر منہ کھولتے ہیں۔......

تقویٰ کے تین مراتب

غرض بات یہ تھی کہ قرآن شریف میں ترتیب کو مدنظر رکھنا ضروری ہے اور یہ آیتیں جو میں نے پڑھی تھیں ان میں ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا ہے ...... (البقرہ:4)

یاد رکھو اتقا تین قسم کا ہوتا ہے پہلی قسم اتقا کی علمی رنگ رکھتی ہے۔ یہ حالت ایمان کی صورت میں ہوتی ہے۔ دوسری قسم عملی رنگ رکھتی ہے جیسا کہ یقیمون الصلوٰة میں فرمایا ہے انسان کی وہ نمازیں جو شبہات اور وساوس میں مبتلا ہیں کھڑی نہیں ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یقرؤن نہیں فرمایا بلکہ یقیمون فرمایا۔ یعنی جو حق ہے اس کے ادا کرنے کا سنو! ہر ایک چیز کی علت غائی ہوتی ہے۔ اگر اس سے رہ جاوے تو وہ بے فائدہ ہو جاتی ہے۔ مثلاً ایک بیل جو قلبہ رانی کے واسطے خریدا گیا ہے۔ اپنے منصب پر اس وقت قائم سمجھا جاوے گا۔ جب وہ کر کے دکھا دے لیکن اگر اس کی غرض و غایت کھانے پینے ہی تک محدود ہے۔ تو اپنی علت غائی سے دور ہے اور اس قابل ہے کہ اس کو ذبح کیا جاوے۔

اقامت صلوٰة

اسی طرح یقیمون الصلوٰة میں لوازم الصلوٰة معراج ہے۔ اور یہ وہ حالت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق شروع ہوتا ہے۔ مکاشفات اور رویا صالحہ آتے ہیں۔ لوگوں سے انقطاع ہوتا جاتا ہے اور خدا کی طرف ایک تعلق پیدا ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ تبتل تام ہو کر خدا میں جا ملتا ہے۔

صلی جلنے کو کہتے ہیں جیسے کباب بھونا جاتا ہے اسی طرح نماز میں سوزش لازمی ہے جب تک دل بریاں نہ ہو نماز میں لذت اور سرور پیدا نہیں ہوتا۔ اور اصل تو یہ ہے کہ نماز ہی اپنے سچے معنوں میں اسی وقت ہوتی ہے نماز میں شرط ہے کہ وہ بجمیع شرائط ادا ہو۔ جب تک وہ ادا نہ ہو وہ نماز نہیں ہے اور نہ وہ کیفیت جو صلوٰة میں میل نمازکی ہے حاصل ہوتی ہے۔

یاد رکھو صلوٰة میں حال اور قال دونوں کا جمع ہونا ضروری ہے۔ بعض وقت اعلام تصویری ہوتا ہے۔ ایسی تصویر دکھائی جاتی ہے جس سے دیکھنے والے کو پتہ ملتا ہے کہ اس کا منشاء یہ ہے۔ ایسا ہی صلوٰة میں منشائے الٰہی کی تصویر ہے۔ نماز میں جیسے زبان سے کچھ پڑھا جاتا ہے ویسے ہی اعضاء و جوارح کی حرکات سے کچھ دکھایا بھی جاتا ہے۔ جب انسان کھڑا ہوتا ہے اور تحمید و تسبیح کرتا ہے' اس کا نام قیام رکھا گیا ہے۔ اب ہر ایک شخص جانتا ہے کہ حمد و ثناء کے مناسب حال قیام ہی ہے۔ بادشاہوں کے سامنے جب قصائد سنائے جاتے ہیں تو آخر کھڑے ہو کر ہی پیش کرتے ہیں تو ادھر ظاہری طور پر قیام رکھا گیا ہے اور ادھر زبان سے حمد و ثنا بھی رکھی ہے۔ مطلب اس کا یہی ہے کہ روحانی طور پر بھی اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہو۔ حمد ایک بات پر قائم ہو کر کی جاتی ہے جو شخص مصدق ہو کر کسی کی تعریف کرتا ہے تو ایک رائے پر قائم ہو جاتا ہے۔ اس الحمد للہ کہنے والے کے واسطے یہ ضروری ہوا کہ وہ سچے طور پر الحمد للہ اسی وقت کہہ سکتا ہے کہ پورے طور پر اس کو یقین ہو جائے کہ جمیع اقسام محامد کے اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جب یہ بات دل میں انشراح کے ساتھ پیدا ہو گئی تو یہ روحانی قیام ہے کیونکہ دل اس پر قائم ہو جاتا ہے اور پھر سمجھا جاتا ہے کہ وہ کھڑا ہے۔ حال کے موافق کھڑا ہو گیا تاکہ روحانی قیام نصیب ہو۔

پھر رکوع میں **سبحان ربی العظیم** کہتا ہے۔ قاعدہ کی بات ہے کہ جب کسی کی عظمت مان لیتے ہیں تو اس کے حضور جھکتے ہیں۔ عظمت کا تقاضا ہے کہ اس کے لئے رکوع کرے۔ پس **سبحان ربی العظیم** زبان سے کہا اور حال سے جھکنا دکھایا۔

یہ اس قول کے ساتھ حال دکھایا۔ پھر تیسرا قول ہے **سبحان ربی الاعلیٰ**۔ اعلیٰ افعل تفضیل ہے۔ یہ بالذات سجدہ کو چاہتا ہے۔ اس لئے اس کے ساتھ حالی تصویر سجدہ میں گرنا ہے۔ اس اقرار کے مناسب حال ہیئت فی الفور اختیار کر لی۔

اس قال کے ساتھ تین حال جسمانی ہیں۔ ایک تصویر اس کے آگے پیش کی گئی۔ ہر ایک قسم کا قیام بھی کیا گیا ہے زبان جو جسم کا ٹکڑا ہے اس نے بھی کہا اور وہ شامل ہو گئی۔

تیسری چیز اور ہے وہ اگر شامل نہ ہو تو نماز نہیں ہوتی وہ کیا ہے؟ وہ قلب ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ قلب کا قیام ہو۔ اور اللہ تعالیٰ اس پر نظر کر کے دیکھے کہ درحقیقت وہ حمد بھی کرتا ہے اور کھڑا بھی ہے اور روح بھی کھڑا ہوا حمد کرتا ہے۔ جسم ہی نہیں بلکہ روح بھی کھڑا ہے اور جب **سبحان ربی العظیم** کہتا ہے تو دیکھے کہ اتنا ہی نہیں کہ صرف عظمت کا اقرار ہی کیا ہے۔ نہیں بلکہ ساتھ ہی جھکا بھی ہے اور اس کے ساتھ ہی روح بھی جھک گیا ہے۔ پھر تیسری نظر میں خدا کے حضور سجدہ میں گرا ہے۔ اس کی علوشان کو ملاحظہ میں لا کر اس کے ساتھ ہی دیکھے کہ روح بھی الوہیت کے آستانہ پر گری ہوئی ہے۔ غرض یہ حالت جب تک پیدا نہ ہو لے۔ اس وقت تک مطمئن نہ ہو' کیونکہ یقمون الصلوٰة کے معنی یہی ہیں۔ اگر یہ سوال ہو کہ یہ حالت پیدا کیونکر ہو تو اس کا جواب اتنا ہی ہے کہ نماز پر مداومت کی جائے اور وساوس اور شبہات سے پریشان نہ ہو۔ ابتدائی حالت میں شکوک و شبہات سے ایک جنگ ضرور ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہی ہے کہ نہ تھکنے والے استقلال اور صبر کے ساتھ لگا رہے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگتا رہے۔ آخر وہ حالت پیدا ہو جاتی ہے جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔ یہ تقویٰ عملی کا ایک جزو ہے۔

انفاق رزق

اور دوسری جزو اس کی ......(البقرہ:4) ہے کہ جو کچھ دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ عام لوگ رزق سے مراد اشیاء خوردنی لیتے ہیں۔ یہ غلط ہے جو کچھ قویٰ کو دیا جاوے وہ بھی رزق ہے۔ علوم و فنون وغیرہ معارف حقائق عطا ہوتے ہیں۔ جسمانی طور پر معاش مال میں فراخی ہو۔ سب رزق ہے۔

رزق میں حکومت بھی شامل ہے اور اخلاق فاضلہ بھی رزق ہی میں داخل ہیں یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

کہ جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں خرچ کرتے ہیں یعنی روٹی میں سے روٹی دیتے ہیں۔ علم میں سے علم اور اخلاق میں سے اخلاق۔ علم کا دینا تو ظاہر ہی ہے۔

یہ یاد رکھو کہ وہی بخیل نہیں ہے جو اپنے مال میں سے کسی مستحق کو کچھ نہیں دیتا بلکہ وہ بھی بخیل ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہو اور وہ دوسروں کو سکھانے میں مضائقہ کرے۔ محض اس لئے اپنے علوم وفنون سے کسی کو واقف نہ کرنا کہ اگر وہ سیکھ جاوے گا تو ہماری بے قدری ہو جاوے گی یا آمدنی میں فرق آجائے گا شرک ہے کیونکہ اس صورت میں وہ اس علم یا فن کو ہی اپنا رازق اور خدا سمجھتا ہے۔ اسی طرح پر جو اپنے اخلاق سے کام نہیں لیتا۔ وہ بھی بخیل ہے۔ اخلاق کا دینا یہی ہوتا ہے کہ جو اخلاق فاضلہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے دے رکھے ہیں۔ اس کی مخلوق سے ان اخلاق سے پیش آوے۔ وہ لوگ اس کے نمونہ کو دیکھ کر خود بھی اخلاق پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔

خلق کی تعریف

اخلاق سے اس قدر ہی مراد نہیں ہے کہ زبان کی نرمی اور الفاظ کی نرمی سے کام لے۔ نہیں بلکہ شجاعت‘ مروت‘ عفت جس قدر قوتیں انسان کو دی گئی ہیں۔ دراصل سب اخلاقی قوتیں ہیں۔ ان کا برمحل استعمال کرنا ہی ان کو اخلاقی حالت میں لے آتا ہے۔ ایک موقعہ مناسب پر غضب کا استعمال بھی اخلاقی رنگ اختیار کر لیتا ہے۔

یہ نہیں کہ انجیل کی طرح ایک ہی پہلو اپنے اندر رکھتی ہے کہ ایک گال پر طمانچہ کھا کر دوسری پھیر دو۔ یہ اخلاق نہیں ہے اور نہ یہ تعلیم حکمت کے اصول پر مبنی ہو سکتی ہے اگر ایسا ہو تو تمام فوجوں کا موقوف کر دینا اور ہر قسم کے آلات حرب کو توڑ دینا لازم آئے گا۔ اور مسیحی دنیا کو بطور ایک خادم کے رہنا پڑے گا۔ کیونکہ اگر کوئی کرتہ مانگے تو چغہ بھی دینا پڑے گا۔ ایک کوس بیگار لے جانا چاہے تو دو کوس جانے کا حکم ہے۔ پھر عیسائی لوگوں کو کس قدر مشکلات آئیں اگر وہ اس تعلیم پر عمل کریں تو نہ صرف ان کے پاس ضروریات زندگی بسر کرنے کو کچھ رہے اور نہ کوئی آرام کی صورت۔ کیونکہ جو کچھ ان کے پاس ہو کوئی مانگ لے تو پھر ان کے پاس کیا رہ جاوے؟ اگر محنت مزدوری سے کمانا چاہیں تو کوئی بیگار میں لگا دے۔ غرض اس تعلیم پر زور تو بہت دیا گیا ہے اور پادریوں کو دیکھا ہے کہ وہ بازاروں میں اس تعلیم کی بڑے شدومد سے تعریف کر کے وعظ کرتے ہیں۔ لیکن جب عمل پوچھو تو کچھ نہیں۔ گویا بگفتن ہی سب کچھ ہے کرنے کے واسطے کچھ نہیں۔ اس لئے اس کا نام اخلاق نہیں ہے۔ اخلاق یہ ہے کہ تمام قویٰ کو جو اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں برمحل استعمال کیا جاوے۔ مثلاً عقل دی گئی ہے اور کوئی دوسرا شخص جس کو کسی امر میں واقفیت نہیں اس کے مشورہ کا محتاج ہے اور یہ پوری واقفیت رکھتا ہے تو اخلاق کا تقاضا یہ ہونا چاہئے کہ اپنی عقل سلیم سے اس کو پوری مدد دے اور اس کو سچا مشورہ دے۔ لوگ ان باتوں کو معمولی نظر سے دیکھتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ ہمارا کیا بگڑتا ہے اس کو خراب ہونے دو۔ یہ شیطانی فعل ہے۔ انسانیت سے بعید ہے کہ وہ کسی دوسرے کو بگڑتا دیکھے اور اس کی مدد کے لئے تیار نہ ہو۔ نہیں بلکہ چاہئے کہ نہایت توجہ اور دلدہی سے اس کی بات سنے اور اپنی عقل وسمجھ سے اس کو ضروری مدد دے۔

لیکن اگر کوئی یہاں یہ اعتراض کرے کہ مما رزقناھم کیوں فرمایا۔ مما کے لفظ سے بخل کی بوآتی ہے۔ چاہئے تھا کہ ع

ہرچہ داری خرچ کن در راہ او

اصل بات یہ ہے کہ اس سے بخل ثابت نہیں ہوتا۔ قرآن شریف خدائے حکیم کا کلام ہے۔ حکمت کے معنی ہیں۔ شے را برمحل داشتن۔ پس مما رزقناھم میں اسی امر کی طرف اشارہ ہے کہ محل اور موقع کو دیکھ کر خرچ کرو۔ جہاں تھوڑا خرچ کرنے کی ضرورت ہے۔ وہاں تھوڑا خرچ کرو۔ جہاں بہت خرچ کرنے کی ضرورت ہے وہاں بہت خرچ کرو۔

عفو کی حقیقت

اب مثلاً عفو ہی ایک اخلاقی قوت ہے اس کے لئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ آیا عفو کے لائق ہے یا نہیں۔ مجرم دو قسم کے ہوتے ہیں بعض تو اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان سے کوئی حرکت ایسی سرزد ہو جاتی ہے جو غصہ تو دلاتی ہے لیکن وہ معافی کے قابل ہوتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اگر ان کی کسی شرارت پر چشم پوشی کی جاوے اور ان کو معاف کر دیا جاوے تو وہ زیادہ دلیر ہو کر مزید نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ مثلاً ایک خدمتگار ہے جو بڑا نیک اور فرماں بردار ہے۔ وہ چائے لایا۔ اتفاق سے اس کو ٹھوکر لگی اور چائے کی پیالی گر کر ٹوٹ گئی اور چائے بھی مالک پر گر گئی۔ اگر وہ اس کو مارنے کے لئے اٹھ کھڑا ہو اور تیز اور تند ہو کر اس پر جا پڑے تو یہ سفاہت ہوگی۔ یہ عفو کا مقام ہے کیونکہ اس نے عمداً شرارت نہیں کی ہے اور عفو اس کو زیادہ شرمندہ کرتا اور آئندہ کے لئے محتاج بناتا ہے لیکن اگر کوئی ایسا شریر ہے کہ وہ ہر روز توڑتا ہے اور یوں نقصان پہنچاتا ہے تو اس پر رحم یہی ہوگا کہ اس کو سزا دی جائے۔ پس یہی حکمت ہے مما رزقنٰھم ینفقون میں۔ ہر ایک مومن اپنے نفس کا مجتہد ہوتا ہے وہ محل اور موقع کی شناخت کرے اور جس قدر مناسب ہو خرچ کرے۔......

قرآنی تعلیم انسانی قویٰ کی تکمیل کرتی ہے

غرض قرآن شریف کی تعلیم ثابت کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ حکیم ہے اور ذرہ ذرہ اس کے آگے ہے اور اس نے ایسی تعلیم دی ہے جو انسانی قویٰ کی تکمیل کرتی ہے اور عفو اور انتقام کو محل اور موقع پر رکھنے کے واسطے اس سے بڑھ کر تعلیم نظر نہیں آئے گی۔ اگر کوئی اس تعلیم کے خلاف اور کچھ پیش کرتا ہے تو وہ گویا قانون الٰہی کو درہم برہم کرنا چاہتا ہے بعض طبائع طبعاً عفو چاہتی ہیں اور بعض مار کھانے کے قابل ہوتی ہیں۔ سب عدالتیں قرآن شریف کی تعلیم کے موافق کھلی رہ سکتی ہیں۔ اگر انجیل کے موافق کریں، تو آج ہی سب کچھ بند کرنا پڑے اور پھر دیکھو کہ کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ انسان انجیلی تعلیم پر عمل ہی نہیں کر سکتا۔ پس یہ دو نمونے علمی اور عملی تقویٰ کے ہوتے ہیں۔

کلام الٰہی پر ایمان

لیکن اس کے سوا تیسری قسم تقویٰ کی ہے و الذین یومنون...... (البقرہ:5) انسان قوت شہادت کا محتاج ہے۔ ایسی راہ اختیار نہ کرے کہ پاک شہادتوں سے دور ہو۔ وہ راہ خطرناک راہ ہے جس میں راستبازوں کی شہادتیں موجود نہیں ہیں۔ تقویٰ کی راہ یہی ہے کہ جس میں زبردست شہادتیں ہر زمانہ میں زندہ موجود ہیں۔ مثلاً تم نے راہ پوچھا کسی نے کچھ کہا کہ یہ راہ فلاں طرف جاتا ہے مگر دس کہتے ہیں کہ نہیں یہ تو فلاں طرف جاتا ہے۔ تو اب تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ ان بھلے مانس آدمیوں کی بات مان لو۔ یہ یاد رکھو کہ شہادت پاکبازوں کی ہی مقبول اور موزوں ہوتی ہے۔ بدمعاشوں کی شہادت کبھی مقبول نہیں ہو سکتی۔ یہ تیسری قسم تقویٰ کی ہے جو یومنون ...... میں بیان ہوئی ہے۔ اس کو چھوڑ کر بھی لوگ بہت خراب ہوتے ہیں۔

حضرت ابوبکرؓ جن کو قرآن شریف کا یہ فہم ملا تھا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت الیوم اکملت لکم ......(المائدہ:4) پڑھی تو حضرت ابوبکرؓ رو پڑے۔ کسی نے پوچھا کہ یہ بڈھا کیوں روتا ہے تو آپ نے کہا کہ مجھے اس آیت سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی بوآتی ہے۔ انبیاء علیھم السلام بطور حکام کے ہوتے ہیں۔ جیسے بندوبست کا ملازم جب اپنا کام کر چکتا ہے تو وہاں سے چل دیتا ہے۔ اسی طرح پر انبیاء علیہم السلام جس کام کے واسطے دنیا میں آتے ہیں جب اس کو کر لیتے ہیں تو پھر وہ اس دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ پس جب اکملت لکم دینکم کی صدا پہنچی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سمجھ لیا کہ یہ آخری صدا ہے۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابوبکرؓ کا فہم بہت بڑھا ہوا تھا اور یہ جو احادیث میں آیا ہے کہ مسجد کی طرف سب کھڑکیاں بند کی جاویں، مگر ابوبکرؓ کی کھڑکی مسجد کی طرف کھلی رہے گی۔ اس میں یہی سر ہے کہ مسجد چونکہ مظہر اسرار الٰہی ہوتی ہے اس لیے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی طرف یہ دروازہ بند نہیں ہوگا۔ انبیاء علیہم السلام استعارات اور مجازات سے کام لیتے ہیں۔ جو شخص خشک......کی طرح یہ کہتا ہے کہ نہیں ظاہر ہی ظاہر ہوتا ہے وہ سخت غلطی کرتا ہے۔ مثلاً حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے بیٹے کو یہ کہنا کہ یہ دہلیز بدل دے یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سونے کے کڑے دیکھنا وغیرہ امور اپنے ظاہری معنوں پر نہیں تھے بلکہ استعارہ اور مجاز کے طور پر تھے ان کے اندر ایک اور حقیقت تھی۔

اہل اللہ اس بات کے قائل ہیں کہ مراتب وجود دو ہی ہیں۔ میں اس کو مانتا ہوں۔ قرآن شریف سے یہی مستنبط ہوتا ہے۔ صوفیائے کرام اس کو مانتے ہیں کہ کسی گزرے ہوئے انسان کی طبیعت، خو، اخلاق ایک اور میں آتے ہیں۔ ان کی اصطلاح میں یہ کہتے ہیں کہ فلاں شخص قدم آدم پر ہے یا قدم نوح پر ہے۔ اس کو بعض بروز بھی بولتے ہیں۔ ان کا مذہب یہ ہے کہ ہر زمانے کے لئے بروز ہے۔ جیسے ہابیل کا بروز شیث علیہ السلام اور یہ پہلا بروز تھا۔

ہبل نوحہ کو کہتے ہیں۔ خدا نے شیثؑ کو یہ بروز دیا۔ پھر یہ سلسلہ برابر چلتا گیا۔ یہانتک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بروز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ اسی لیے قل بل ملة ابراھیم حنیفا (البقرہ:136) فرمایا۔

آخری زمانہ کے دو فتنے

اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ کے واسطے خبر دی تھی کہ اس وقت دو رنگ کے فتنے ہوں گے۔ ایک اندرونی دوسرا بیرونی۔ اندرونی فتنہ یہ ہوگا کہ...... سچی ہدایت پر قائم نہ رہیں گے اور شیطانی عمل دخل کے نیچے آجائیں گے۔ قماربازی، زناکاری، شراب خوری اور ہر قسم کے فسق وفجور میں مبتلا ہو کر حدود اللہ سے نکل جائیں گے اور خدا تعالیٰ کی نواہی کی پروا نہ کریں گے۔ صوم وصلوٰۃ کو ترک کر دیویں گے اور امر الٰہی کی بے حرمتی کی جائے گی اور قرآنی احکام کے ساتھ ہنسی ٹھٹھا کیا جائے گا۔ بیرونی فتنہ یہ ہوگا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک ذات پر افترا کیے جائیں گے او ہر قسم کے دل آزار حملوں سے ......کی توہین اور تخریب کی کوشش کی جاوے گی

جبکہ یہ دونوں فتنے ہوں گے۔ ان فتنوں کی بنیاد دو خبیث چیزوں پر ہوگی۔ ایک فرقہ ہوگا جو الدجال کہلائے گا۔ اور ایک یاجوج۔

دجال

الدجال۔ دجل یہ ہے کہ اندر ناقص چیز اور اوپر کوئی صاف چیز ہو۔ مثلاً اوپر سونے کا ملمع ہو اور اندر تانبہ ہو۔ یہ دجل ابتدائے دنیا سے چلا آتا ہے۔ مکروفریب سے کوئی زمانہ خالی نہیں رہا۔ زرگر کیا کرتے ہیں۔ جیسے دنیا کے کاموں میں دجل ہے ویسے ہی روحانی کاموں میں بھی دجل ہوتا ہے۔...... (النساء:47) بھی دجل ہے۔ ......آخری زمانے کا دجل عظیم الشان دجل ہوگا۔ گویا دجالیت کا ایک دریا بہہ نکلے گا۔ الدجال پر، الؔ استغراق کا ہے۔ پس الدجال دجاجلۂ مختلفہ کا بروز ہے۔ یعنی پہلے جس قدر مختلف اور متفرق کیدؔ، حیلےؔ، ضلالتؔ اور کفرؔ کے تھے۔ کسی زمانہ میں نابکار لوگوں نے کچھ کہا۔ کسی نے کچھ کہا۔ متفرق طور پر جس قدر اعتراضات...... پر کئے

جاتے تھے، مگر وہ ایک حد تک تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا کہ ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے کہ اس وقت اعتراضات کا ایک دریا بہہ نکلے گا۔ جیسے چھوٹی چھوٹی نہریں ندیاں مل کر ایک دریا بن جاتا ہے۔ اسی طرح کل دجل مل کر ایک بڑا دجل ہوگا۔

چنانچہ اس زمانہ میں دیکھ لو کتنا بڑا دجل ہو رہا ہے۔ ہر طرف سے......نکتہ چینیاں اور اعتراض کیے جاتے ہیں۔

یاجوج وماجوج

ایسا ہی یاجوج۔ یہ لفظ اجیج سے مشتق ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آتشی کاموں کے ساتھ ان کا بہت بڑا تعلق ہوگا اور وہ آگ سے کام لینے میں بہت مہارت رکھیں گے۔ گویا آگ ان کے قابو میں ہوگی اور دوسرے لوگ اس آتشی مقابلہ میں ان سے عاجز رہ جائیں گے۔ اب یہ کیسی صاف بات ہے۔ دیکھ لو کہ آگ کے ساتھ اس قوم کو کس قدر تعلق ہے۔ کلیں کس قدر جاری ہیں۔ اور دن بدن آگ سے کام لینے میں ترقی کر رہے ہیں۔

یہ دونوں بروز ہیں اور یہ دونوں کیفیتیں جو متفرق طور پر تھیں، ایک وجود میں آئی ہیں۔ ایسا ہی ماجوج ہیں اور یہ ایک پکی بات ہے کہ الناس علی دین ملوکھم۔ انسان پر ملوک کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے۔ ملوک تو ملوک ہوتے ہیں۔ ادنیٰ درجہ کے نمبرداروں تک کا اثر پڑتا ہے۔ سکھوں کے زمانہ میں بہت سے لوگوں نے کیس رکھ لیے تھے اور کچھ پہن لیے تھے۔ ایک شخص ہمارے قریب ایک گاؤں میں بھی رہتا تھا۔ اس کا نام خدا بخش تھا۔ اس نے اپنا نام خدا سنگھ رکھ لیا تھا۔ موضع ڈلہ میں گلاب شاہ اور مہتاب شاہ دو بھائی تھے۔ وہ گرنتھ ہی پڑھا کرتے تھے۔ اور یہ معمولی بات ہے کہ ملوک کے خیالات کا مذہب، طرز لباس، ہر قسم کے امور کا اخلاقی ہوں یا مذہبی بہت بڑا اثر رعایا پر پڑتا ہے۔ جیسے ذکور کا اثر اناث پر پڑتا ہے۔ اس لیے فرمایا گیا ہے ...... (النساء:35) اسی طرح پر رعایا پر ملوک کا اثر ضروری ہے۔ سکھوں کی عملداری میں وہ پگڑیاں باندھا کرتے تھے اور اب تک بھی ریاستوں میں اس کا بقیہ چلا جاتا ہے۔ جب ایک دوسرے سے ملا کرتے تھے تو سب ایک ہی لفظ بولا کرتے تھے۔ سکھ ہے۔

ایسا ہی اب اس عملداری میں سلطنت کا اثر رعایا پر پڑتا ہے۔ طرز لباس ہی کو دیکھو کہ ہر ایک شخص انگریزی لباس کوٹ پتلون کو پہن کر فخر کرتا ہے اور بعض ایسے بھی ہیں جو انگریزی ٹوپیاں بھی پہنتے ہیں۔ سلطنت کی طرف سے کسی قسم کی ترغیب نہیں دی جاتی کوئی حکم جاری نہیں کیا جاتا کہ لوگ اس قسم کا لباس پہنیں مگر خود بخود طبائع میں ایک شوق دن بدن بڑھتا چلا جاتا ہے۔ باوجودیکہ بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جو اس لباس کی تبدیلی کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھتے اور اپنی جگہ سعی بھی کرتے ہیں کہ یہ طریق ترقی نہ پکڑے مگر نہیں یہ ایک دریا ہے جو بہتا چلا جاتا ہے اور رک نہیں سکتا۔ انگریزی تعلیم کے ساتھ انگریزی طرز لباس ترقی پر ہے۔ یہانتک کہ حجامت بنوانے میں بھی انگریزی طرز اور فیشن کو مقدم سمجھا جاتا ہے۔ یہ کیوں؟ صرف اس لیے کہ **الناس علی دین ملوکھم**۔ یہ مت سمجھو کہ طرز لباس ہی نے ترقی کی ہے۔ نہیں یہ طرز بجائے خود ایک خطرناک ترغیب ہے اور بہت سی باتوں کے لیے۔

انگریزی لباس کے بعد انگریزی طرز کی مجلسوں کا مذاق ترقی کرے گا اور کر رہا ہے۔ ......نے خمر کو حرام نہیں کیا۔ اس میں پردہ بھی ضروری نہیں۔ قمار بازی بھی ممنوع نہیں۔ پھر کھانے میں حلال وحرام کی کوئی تمیز نہیں۔ پس اس آزادی کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ مذہب حقیقی جو انسان کو ایک حد بندی کے درمیان رکھنا چاہتا ہے اس سے لوگوں نے تجاوز شروع کیا۔ انگریزی مجلسی مذاق میں شراب کا پینا لازمی امر ہے۔ جس محفل میں شراب نہ ہو وہ گویا مجلس ہی قابل نفرت ہے۔

پس وہ لوگ جو انگریزی طرز اور فیشن کے دلدادہ ہیں وہ کب دین کی حدود کے اندر آنے لگے؟ اور مذہب کی طرف بلانے والوں کی طرف ان کو رغبت ہو تو کس طرح؟

دینی پردہ

دینی پردہ پر اعتراض کرنا ان کی جہالت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پردہ کا ایسا حکم دیا ہی نہیں جس پر اعتراض وارد ہو۔ قرآن......مردوں اور عورتوں کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ غَضِّ بَصَر کریں۔ جب ایک دوسرے کو دیکھیں گے ہی نہیں، تو محفوظ رہیں گے۔ یہ نہیں کہ...... یہ حکم دے دیتا کہ شہوت کی نظر سے نہ دیکھ......

......پردہ سے یہ ہرگز مراد نہیں ہے کہ عورت جیل خانہ کی طرح بند رکھی جاوے۔ قرآن شریف کا مطلب یہ ہے کہ عورتیں ستر کریں۔ وہ غیر مرد کو نہ دیکھیں جن عورتوں کو باہر جانے کی ضرورت تمدنی امور کے لیے پڑے ان کو گھر سے باہر نکلنا منع نہیں ہے وہ بیشک جائیں لیکن نظر کا پردہ ضروری ہے۔

مساوات کے لیے عورتوں کے نیکی کرنے میں کوئی تفریق نہیں رکھی گئی ہے اور نہ ان کو منع کیا گیا ہے کہ وہ نیکی میں مشابہت نہ کریں۔ ......نے یہ کب بتایا ہے کہ زنجیر ڈال کر رکھو۔ ......شہوات کی بناء کو کاٹتا ہے۔ یورپ کو دیکھو کیا ہو رہا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ کتوں اور کتیوں کی طرح زنا ہوتا ہے اور شراب کی اس قدر کثرت ہے کہ تین میل تک شراب کی دکانیں چلی گئی ہی۔ یہ کس تعلیم کا نتیجہ ہے؟ کیا پردہ داری یا پردہ دری کا۔ ......کی بات کو بگاڑنا اور اندھا دھند اعتراض کرنا ظلم ہے۔ ......تقویٰ سکھانے کے واسطے دنیا میں آیا ہے۔

میں یہ بیان کر رہا تھا کہ لوگ ملوک کے دین پر ہوتے ہیں اور میں نے مختلف مثالوں کے ذریعہ اس امر کو بیان کر دیا ہے۔ اب دیکھ لو کہ جو حالات ابتر اس ملک میں ہوتے ہیں وہ کسی اور ملک میں نہیں ہیں۔ ......ایسی آزادی اور اباحت جو یہاں ہے اس کی نظیر کسی دوسرے ملک میں نہ ملے گی اور ان ملکوں میں چونکہ اس قسم کے محرکات پیش نہیں آئے۔ اس لیے وہاں خیالات بھی بہت ابتر نہیں ہوئے۔

برائی کے دو بروز۔ دجال اور یاجوج وماجوج

اب میں پھر اصل مطلب کی طرف آتا ہوں۔ میں نے یہ بیان کیا ہے کہ دو بروز ہیں۔ ایک الدجال دوسرا یاجوج ماجوج کا۔ الدجال کا بروز وہ ہے جو آدم علیہ السلام سے لے کر ایک سلسلہ چلا جاتا تھا۔ جس قسم کی بدیاں اور شرارتیں مختلف طور پر مختلف وقتوں میں ظاہر ہوئیں۔ آج ان سب کو جمع کر دیا گیا ہے اور ایک عجیب نظارۂ قدرت دکھایا ہے۔ چونکہ اب انسانی عمروں کا خاتمہ ہے اس لیے خاتمہ پر ایک بدیوں کا اور ایک نیکیوں کا بروز بھی دکھایا۔

بدیوں کا بروز وہی ہے جس کو میں نے الدجال کہا ہے۔ تمام مکائد اور شرارتوں کا وہ مجموعہ ہے۔ اس آخری زمانہ میں ایک گروہ کو سفلی عقل اس قدر دی گئی ہے کہ تمام چھپی ہوئی چیزیں پیدا ہوگئی ہیں۔ اس نے دو قسم کا دجل دکھایا۔ ایک قسم کا حملہ نبوت پر کیا اور ایک خدا پر۔ نبوت پر تو یہ حملہ تھا کہ منشائے الٰہی کو بگاڑا اور دماغی طاقتوں کو انتہائی مدارج پر پہنچا کر الوہیت پر تصرف کرنے کے لیے خدا پر حملہ کیا۔ امراض مزمنہ کے علاج کی طرف توجہ کرنا، ایک کا نطفہ لیکر رحم میں بذریعہ کل ڈالنا۔ بارش برسانے کے آلات ایجاد کرنا وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب امور اس قسم کے ہیں جن سے پایا جاتا ہے کہ یہ لوگ الوہیت پر تصرف کرنا چاہتے ہیں۔ یہ گروہ خود خدا بن رہا ہے اور دوسرا گروہ کسی اور انسان کو خدا بناتا ہے۔ جو کچھ آج کل یورپ اور امریکہ میں ہو رہا ہے اس کی غرض کیا ہے؟ یہی کہ ایک آزادی اور حرص جو پیدا ہوگئی ہے، اس کو پورے طور پر کام میں لا کر ربوبیت کے بھیدوں کو معلوم کر کے خدا سے آزاد ہو جائیں۔

غرض جان ڈالنے کے، مردوں کے زندہ کرنے کے، بارش برسانے کے تجربے کرتے ہیں۔ یہانتک ہی محدود نہیں، بلکہ ان کی تو کوشش یہ ہو رہی ہے کہ جو کچھ دنیا میں ہو رہا ہے وہ سب ہمارے ہی قبضہ میں آ جاوے۔

اگرچہ میں اس بات کو مانتا ہوں کہ تدبیر کرنا منع نہیں ہے۔ لیکن یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ گناہ ہمیشہ افراط یا تفریط سے پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً اگر انسان کو صرف ہاتھ لگا دو تو گناہ نہیں ہے لیکن اگر اس کو ایک مکا مار دو تو یہ گناہ ہے۔ یہ افراط ہے اور تفریط یہ ہے کہ کسی کو اگر ایک پیالہ پانی دینے کی ضرورت ہو تو وہ اس کو ایک قطرہ دے۔ غرض موجودہ زمانہ میں دجال کا بروز ایک معجون مرکب ہے۔ ایک حملہ خدا پر ہو رہا ہے ایک نبوت پر۔ ایک خدا کو انسان بناتا ہے دوسرا آپ ہی خدا بنتا ہے کیا یہ بات سچ نہیں ہے؟ کتابیں دیکھو۔ اخبارات پڑھو تو پتہ لگے گا کہ کس قدر فساد برپا ہو رہا ہے۔ اور یہ دورنگی ظلم ڈھا رہی ہے۔

یاجوج ماجوج کے فساد کی نسبت میں نے بتا دیا ہے کہ اس کا اثر دل پر پڑتا ہے۔ اس کو شوکت ہے۔ خدا کی طرف رجوع کرنا، امانت دیانت کا اختیار کرنا، شراب، زنا، بدنظری، بدکاری، قمار بازی سے بچنا مشکل ہو رہا ہے۔ بہت ہی تھوڑے شاید ایک آدمی فی ہزار جو بچتے ہوں گے۔

نیکی کے دو بروز

اب یہ بات کیسی صاف ہے کہ جب کہ بدی کے دو بروز تھے تو ایسا ہی نیکی کے بھی دو بروز بدی کے مقابل ضروری تھے چنانچہ دو بروز نیکی کے بھی رکھے۔ دراصل وہ بھی ایک ہی چیز ہے جس کے دو نام ہیں۔ جیسے ایک ہی حالت میں مجسٹریٹ اور کلکٹر دو جداگانہ عہدے ہوتے ہیں۔ وہ نیکی کے بروز یہ ہیں کہ ایک تو اندرونی لحاظ سے ہے اور دوسرا بیرونی لحاظ سے۔ اندرونی لحاظ سے وہ مہدی اور بیرونی لحاظ سے مسیح ابن مریم۔

بیرونی طور پر مسیح کا کام کیا ہے؟ جو اس کا یہ نام رکھا۔ مسیح بن مریم کا کام دفع شر ہوگا اور مہدی کا کام کسب خیر۔ چنانچہ غور کرو کہ مسیح کا کام **یقتل الخنزیر** اور **یکسر الصلیب** بتایا ہے۔ یہی دفع شر ہے لیکن ہمارا یہ مذہب ہرگز نہیں ہے کہ وہ دفع شر کے لیے تیغ و سنان لے کر جنگ کے واسطے نکلے گا۔

......جو یہ کہتے ہیں کہ وہ جنگ کرے گا یہ صحیح نہیں بلکہ بالکل غلط ہے۔ یہ کیا اصلاح ہوئی کہ ابھی آپ آئے اور آتے ہی تلوار پکڑ کر لڑائی کے واسطے میدان میں نکل آئے۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ صحیح اور سچی بات وہی ہے جو خدا تعالیٰ نے ہم پر کھولی، جو احادیث کے منشاء کے موافق ہے کہ مسیح کوئی خونی جنگ نہ کرے گا اور نہ تلوار پکڑ کر لڑنا اس کا منصب ہے۔ بلکہ وہ تو اصلاح کے لئے آئے گا۔ ہاں یہ ہم مانتے ہیں کہ اس کا کام دفع شر ہے اور وہ حجج اور براہین سے کرے گا۔

اور مہدی کا کام کسب خیر ہے۔ یعنی جو بدعادات اور فسق وفجور پھیلا ہوا ہوگا۔ وہ اس کو ہدایت سے بدل دے گا۔ عیسیٰ کا لفظ عوس سے لیا ہے جو دفع شر کی طرف ایماء ہے۔ ان ہر دو بروزوں میں سر یہ ہے کہ مہدیؔ کا بروز اکمل ہے کیونکہ اس کا کام افاضۂ خیر اور افاضۂ خیر دفع شر کی نسبت اکمل بات ہے۔ ایک شخص ہے جو کسی کی راہ سے صرف کانٹے اٹھا دے۔ یہ بے شک بڑا کام ہے لیکن جو اس کو سواری دے اور اپنے گھر لے جا کر روٹی بھی کھلائے یہ اس سے بھی بڑھ کر ہے۔......

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کشفی طور پر دکھایا گیا تھا کہ خلیفے قریش سے ہوں گے۔ خواہ حقیقی طور پر یا بروزی طور پر۔ جیسے دجال کا بروز بتایا۔ اسی طرح پر سلاطین مغلیہ وغیرہ بروزی طور پر قریش ہی ہیں۔ خدا نے جو عہدہ ان کو دیا وہ اس کے متکفل رہے۔ جب تک خدا نے چاہا وہ سلطنت کرتے رہے۔ جب تک

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75043 میں Dedi Junaedi

ولد Mardi Asdi قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000 (2) رائس فیلڈ 574 مربع میٹر مالیتی -/RP16400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1005000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP400000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dedi Junaedi۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 75044 میں Toha

ولد Java Jumari قوم...... پیشہ لیبر عمر 68 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 196 مربع میٹر مالیتی -/RP39000000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP4800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور فی سیزن مبلغ -/RP100000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Toha۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 75045 میں UnJiah

زوجہ Fadli قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP500000 (2) زمین برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP16000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP130000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ UnJiah۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 75046 میں Maryati

زوجہ Basirudin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1500000 (2) زمین برقبہ 294 مربع میٹر مالیتی -/RP21000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maryati گواہ شد نمبر 1 Basirudin۔ گواہ شد نمبر 2 Lukman

مسل نمبر 75047 میں Rauhun

زوجہ Zafrullah Ahmad قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت ٹریڈل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rauhun۔ گواہ شد نمبر 1 Zafrullah Ahmad گواہ شد نمبر 2 Musipudin

مسل نمبر 75048 میں Aisah Ahmad

بنت Dedeng Mulyana قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9-10 گرام مالیتی -/RP1490000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ Aisyah Ahmad۔ الامتہ۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Sukur۔ گواہ شد نمبر 2 Tarsa Mahfud

مسل نمبر 75049 میں Namiah

زوجہ Sukardi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP100000 (2) رائس فیلڈ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP8750000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Namiah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Sukardi

مسل نمبر 75050 میں Dati

زوجہ Suadi Satu قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1953ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000 (2) طلائی زیور 36 گرام مالیتی -/RP5040000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP130000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dati۔ گواہ شد نمبر 1 Nursali۔ گواہ شد نمبر 2 Lukman

مسل نمبر 75051 میں فریدہ لئیق

زوجہ شیخ لئیق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 140 گرام مالیتی اندازاً -/800 پاؤنڈ (2) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140 پاؤنڈ ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ لئیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ولد رحیم بخش۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد علیم ولد عبدالعلیم

مسل نمبر 75052 میں نورالسماء

بنت شیخ لئیق احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورالسماء۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد علیم

مسل نمبر 75053 میں Taj Din

ولد صدر دین قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taj Din۔ گواہ شد نمبر 1 امتیازاے دین ولد تاج دین گواہ شد نمبر 2 ناصر ایم کے شاہد ولد احمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 75054 میں منصورہ اختر دین

زوجہ تاج دین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 افریقن شلنگ (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/450 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ اختر دین۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر ایم کے شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 امتیازاے دین

مسل نمبر 75055 میں Qassid Muin Ahmad

ولد شاہد معین احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qassid Muin Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء النصیر ولد عبداللطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ظفر ولد طاہر احمد ظفر

مسل نمبر 75056 میں رانا عطاء الرحمٰن

ولد رانا محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عطاء الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء النصیر۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ظفر

مسل نمبر 75057 میں عثمان بٹ

ولد امجد بٹ قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء النصیر۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ظفر

مسل نمبر 75058 میں جری اللہ خان

ولد ظفر اللہ خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جری اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء النصیر ولد عبداللطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ظفر ولد طاہر احمد ظفر

مسل نمبر 75059 میں محمد احمد خورشید

ولد منور احمد خورشید قوم راجہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد خورشید۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء النصیر۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ظفر

مسل نمبر 75060 میں مجیب احمد مرزا

ولد محمود علی مرزا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجیب احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء النصیر۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ظفر

مسل نمبر 75061 میں عدیل باجوہ

ولد اعجاز باجوہ قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/140000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1650 پاؤنڈ ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان باجوہ ولد اعجاز باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 صبا ملک ولد مبارک

مسل نمبر 75062 میں امتہ الودود اکرم

بیوہ مرزا محمد اکرم (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/175000 پاؤنڈ کا 1/2 حصہ (2) طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/2500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-5-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔

امتہ الودود اکرم ۔گواہ شد نمبر1 مسعود شاہد احمد ولد چوہدری محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 مرزا حبیب احمد ولد مرزا محمد اکرم

مسل نمبر 75063 میں
Munazzah Rifat chou

بنت M.Usman Chou قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/1400 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/20 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Munazzah Rifat Chou ۔گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔گواہ شد نمبر 2 Mumtoz Chou

مسل نمبر 75064 میں
Zartashia Sehrish Ahmad

بنت بشارت احمد ممتاز قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Zartashia Sehrihs Ahmad ۔گواہ شد نمبر 1 بشارت زیروی ولد صوفی خدا بخش زیروی ۔ گواہ شد نمبر 2 انجم زیروی ولد ظفر احمد

مسل نمبر 75065 میں رانا محمود احمد

ولد رانا محمد شریف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ایکڑ واقع بہاولپور (غیر تقسیم شدہ) مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/KD150 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ رانا محمود احمد۔گواہ شد نمبر1 عامر محمود رانا۔ گواہ شد نمبر2 معروف چوہدری

مسل نمبر 75066 میں سلمیٰ بیگم

زوجہ رانا محمد اجمل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ دو عدد واقع لاہور مالیتی -/410000 روپے (2) پلاٹس 2 عدد واقع لاہور مالیتی -/102000 روپے فی پلاٹ 10 مرلے (3) 10 مرلے پلاٹ واقع نزد فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/100000 روپے (4) حصہ از 6 مرلے مکان واقع چک نمبر 26 منڈی بہاؤالدین مالیتی -/50000 روپے (5) دو عدد پلاٹس برقبہ 1 کنال واقع نیولاہور سٹی مالیتی -/100000 روپے (6) بینک بیلنس پاکستان -/108000 روپے (7) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/400 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔سلمیٰ بیگم۔گواہ شد نمبر1 اقبال احمد انجم وصیت نمبر 16669۔گواہ شد نمبر2 لئیق احمد طاہر ولد فضل احمد (مرحوم)

مسل نمبر 75067 میں عائشہ خان

زوجہ زاہد خان قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 315 گرام مالیتی -/3450 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ عائشہ خان ۔گواہ شد نمبر1 عارف اے خان ولد زاہد اے خان۔گواہ شد نمبر2 زاہد اے خان ولد ایم یٰسین خان

مسل نمبر 75068 میں شہیلہ سلمیٰ احمد

زوجہ نعیم احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300 گرام اندازاً مالیتی -/3500 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شہیلہ سلمیٰ احمد۔گواہ شد نمبر1 نعیم احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 سلیم احمد ولد چوہدری نور احمد

مسل نمبر 75069 میں خالدہ پروین طاہر

زوجہ طاہر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 260 گرام مالیتی -/2600 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔خالدہ پروین طاہر۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 75070 میں سمیرا پروین ہاشمی

زوجہ محمد اسد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سمیرا پروین ہاشمی ۔گواہ شد نمبر1 طارق مجید ولد عبدالمجید ظفر۔گواہ شد نمبر2 عبدالمجید ظفر ولد اللہ داد

مسل نمبر 75071 میں امتہ الباری

زوجہ عامر عظیم قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً -/1000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ امتہ الباری۔گواہ شد نمبر1 ناصر ایم کے شاہد ولد لطیف احمد خان۔گواہ شد نمبر2 داؤد احمد ولد چوہدری خدا بخش

مسل نمبر 75072 میں بشریٰ علی

زوجہ علی محمد یوسف قوم راجپوت سوہل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور متفرق اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ علی گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد مہر نیاز احمد اعظم

مسل نمبر 75073 میں چوہدری جمال دین

ولد چوہدری وکیل محمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی بارانی برقبہ 10 ایکڑ واقع کوٹلی اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا حصہ۔ اس میں والدہ ایک بہن 5 بھائی حصہ دار ہیں (2) 10 مرلے پلاٹ واقع نزد اسلام آباد اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) 13 مرلے پلاٹ واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (4) 10 مرلے پلاٹ واقع کوٹلی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (5) تتہ پانی (A.K) میں واقع 2 عدد دوکانیں مالیتی -/1000000 روپے (6) اسلام آباد میں زیر تعمیر مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری جمال دین۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد باجوہ ولد چوہدری نصیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 گلناز پرویز ولد عنایت اللہ اٹھوال

مسل نمبر 75074 میں نوید مسرت

زوجہ سیٹھی مقصود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 160 گرام مالیتی اندازاً -/2210 یورو (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالنصر غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوید مسرت۔ گواہ شد نمبر 1 سیٹھی مقصود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ کاشف جاوید ولد شیخ آصف جاوید

مسل نمبر 75075 میں نودیٰ اکرم

زوجہ ہارون عبداللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/3600 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4657 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نودیٰ اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 2 ہارون عبداللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 75076 میں آفتاب احمد

ولد محمد ادریس قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفتاب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد قمر ولد محمد ادریس۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد محمد ادریس

مسل نمبر 75077 میں شکیل احمد

ولد محمد ادریس قوم جٹ پیشہ ...... عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد محمد ادریس۔ گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد قمر ولد محمد ادریس

مسل نمبر 75078 میں عبدالسمیع

ولد چوہدری عبدالحمید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسمیع۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ولد رانا خورشید اختر۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 75079 میں فریحہ عبدل

زوجہ عبدالسمیع قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 250 گرام مالیتی اندازاً -/3000 فرانک (2) حق مہر اداشدہ -/6000 فرانک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ عبدل۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 75080 میں عابدہ رفیق

زوجہ محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/1200 فرانک (2) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 75081 میں عائشہ محمود

بنت خالد محمود احمد قوم مغل کشمیری پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود احمد ولد مرزا احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 75082 میں مسعود احمد

ولد چوہدری محمود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-07 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ تقریباً 2 کنال واقع نصیر آباد عزیز ربوہ (2) پلاٹ تقریباً 1 کنال واقع نصیر آباد سلطان ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اویس طاہر ولد بشیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 75083 میں حماد احمد مسعود

ولد مسعود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حماد احمد مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 75084 میں رفیع احمد ہاشمی

ولد عبدالمجید ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلے پرانا مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے واقع نوکھر ضلع گوجرانوالہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100 فرانک ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم شاہ ولد کمال شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوکیل ولد ناصر احمد ہاشمی

مسل نمبر 75085 میں حافظ عمران احمد

ولد نورالدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تھائی لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/THB25000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 Prasit Rak Prapapan۔ گواہ شد نمبر 2 Uung Kurnia

مسل نمبر 75086 میں

Prasit Rak Prapan

ولد Yusuf قوم ...... پیشہ معلم عمر 39 سال بیعت 1993ء ساکن تھائی لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/THB7219 ماہوار بصورت معلم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Prasit Rak Prapan۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Uung Kurnia

☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 6)

کوئی بروز کے مسئلہ کو نہیں سمجھتا اس پیش گوئی کی حقیقت کو سمجھ نہیں سکتا اور آخر اس کو اس پیشگوئی کو جھٹلانا پڑے گا۔

جب اصل قریش میں استعداد نہ رہی اور اس قوم میں وہ استعداد پائی گئی تو خدا نے وہ عہدہ اس کے حوالے کیا۔ یہی وجہ ہے کہ طبعاً سلطان روم کی متابعت اختیار کی اور سچی محبت سے اس کو قبول کیا۔ یہ تصنع اور بناوٹ سے نہیں ہوا بلکہ دلوں نے یہ فتویٰ دیا کہ وہ خادم حرمین الشریفین ہے۔ اظلالی امور ہمیشہ ہوتے ہیں اور ہوں گے یہ معنے ہیں الائمۃ من القریش کے۔

غرض یہ دو نام ایک ہی شخص کے تھے۔ ایک کو افاضۂ خیر کا درجہ ملا۔ دوسرے کو دفع شر کا۔ افاضۂ خیر چونکہ بڑھ کر ہے۔ اس کو دفع شر پر بزرگی دی جاتی ہے اس لیے اس حیثیت سے وہ خلیفۃ اللہ کہلایا۔

پس جیسے مقابل پر دو خبیث بروز تھے۔ یہ خیر کے بروز ہیں۔

اب اس کے متعلق ایک اور نکتہ بیان کر کے اس بیان کو ختم کرنا چاہتا ہوں۔ عیسیٰ کے نام میں دفع شر کا مفہوم پایا جاتا ہے اور احمدؐ یا محمدؐ کے نام میں افاضۂ خیر کا مفہوم، یعنی نہایت ہی تعریف کیا گیا۔ تعریف اس نام پر ہوتی ہے جس کو خیر پہنچاؤ گے وہ بے اختیار تعریف کرے گا۔ حمد کرنے کے ساتھ لازمی طور منعم علیہ ہونا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد اس لیے ہی تھا کہ وہ افاضۂ خیر ہے جو خلق کی طرف کرتا ہے۔ احمد منعم ہے اور محمدؐ منعم علیہ ہے اور عیسیٰ کے معنی ہیں بچایا گیا۔ یہ تو دفع شر کی طرف اشارہ ہے یہی وجہ ہے کہ خدا نے وہ قصہ یاد دلایا۔ ...... (البقرہ: 31) اس قصہ میں پیشگوئی مذکور ہے۔ اب میں اس کا بیان لمبا کرنا نہیں چاہتا۔ بس اسی پر ختم کرتا ہوں کہ مسیح اور مہدی دراصل ایک ہی شخص کے دو نام ہیں جو اس کی دو مختلف حیثیتوں کو ظاہر کرتے ہیں جو دفع شر اور افاضۂ خیر ہیں۔

تحریک جدید کا دائرہ کار

دین حق کی اشاعت کیلئے تحریک جدید کا دائرہ کار زمین کے کناروں تک ممتد ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود کے الہامات سے واضح ہے۔

''میں تیری ......کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔''

مخلصین جماعت کو چاہئے کہ اس عالمگیر مہم کیلئے اس کے دائرہ کار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے پیارے امام کے حضور اپنی مالی قربانیاں پیش کرنے کا اہتمام کیا کریں۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

''غرض ہمارا اشاعت دین (...) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو آپ کو بہر حال برداشت کرنے پڑیں گے۔'' (سبیل الرشاد صفحہ 210)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقت کے تقاضے کے مطابق مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

عراقی حکمران۔ شاہ فیصل اول

(1885ء۔1933ء)

حجاز کے حکمران و شریف مکہ حسین بن علی (1916ء-24ء) کے صاحبزادے فیصل اول کو اپنے والد کی طرف سے 1919ء میں برطانوی حکومت سے مذاکرات اور امن کانفرنس میں شرکت کی ذمہ داریاں سونپی گئیں اور اسی دوران انہوں نے عرب دنیا میں خلافت عثمانیہ کے خلاف اٹھنے والی بغاوتوں کو کچلنے کے لئے اپنے والد کی فوجوں کی کمان بھی سنبھالی۔ چنانچہ انہوں نے نوزائیدہ عرب نیشنل ازم کی معاونت سے نہ صرف شام کے علاقوں میں فتح پائی بلکہ ستمبر 1918ء میں شاہ شام کے طور پر اپنی حکمرانی کا اعلان بھی کر دیا۔ تاہم بعد میں مذاکرات کی ناکامی کے بعد فرانس کی طرف سے انہیں تخت سے معزول کر دیا گیا اور انہوں نے برطانیہ میں جلاوطنی اختیار کر لی۔ اس دوران عراق میں برطانیہ کے زیر قبضہ علاقوں میں بغاوتوں کو کنٹرول کرنے میں انہیں زیادہ مشکلات پیش آئیں، خاص طور پر اس وقت جب پورے عراق میں عوامی تحریک اٹھ کھڑی ہوئی تو برطانیہ سرکار نے اس مرتبہ اپنا وجود برقرار رکھنے کے لئے عراقیوں ہی میں سے ایک شخصیت کی حکومت قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس صورت حال میں فیصل ہی وہ واحد شخصیت تھے جو مقامی تحریک کے حوالے سے تخت کے لئے موزوں شخصیت کے مالک تھے۔ چنانچہ انہیں 23/ اگست 1921ء کو فیصل اول کے نام سے عراقی حکومت کا سربراہ بنا دیا گیا جس کی باگ ڈور خود برطانوی حکومت کے ہاتھ میں تھی۔ چنانچہ ان کی حکومت نے مقامی موومنٹ کی قوت سے عراق پر حکمرانی کی، ان کی حکومت نے سرکار برطانیہ سے متعدد معاہدے کئے اور 1932ء میں برطانیہ سے آزادی لے کر علاقائی اقوام میں خود مختار ممبر کی حیثیت سے شامل ہوگیا۔ ان کا 8 دسمبر 1933ء کو عارضہ قلب کی وجہ سے سوئٹزرلینڈ کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

درخواست دعا

مکرمہ فریدہ تنویر صاحب اہلیہ مکرم سید تنویر احمد شاہ صاحب مرحوم سابق ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

مکرمہ سیدہ ساجدہ حبیب صاحبہ بیوہ مکرم خان حبیب اللہ خان صاحب مرحوم آف خان ٹمبرورکس دارالرحمت وسطی ربوہ کو دائیں جانب فالج کا حملہ ہوا ہے۔ جس کا زبان پر بھی اثر ہے چلنے پھرنے سے قاصر ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا کرے۔

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

خبریں

الیکشن کمیشن نے 147 انتخابی نشانات کی فہرست جاری کر دی

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے آئندہ عام انتخابات 2008ء کیلئے 147 انتخابی نشانات کی فہرست جاری کر دی ہے تاہم 3 انتخابی نشان تلوار، پھل اور لوٹا کو فہرست سے خارج کر دیا گیا ہے۔ پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن)، (ق) لیگ اور متحدہ مجلس عمل کو تیر، شیر، سائیکل اور کتاب کا انتخابی نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ 9 دسمبر کو تمام سیاسی جماعتوں کو نشان الاٹ ہو جائیں گے۔

الیکشن کمیشن نے ملک بھر میں 12443 امیدواروں کے کاغذات نامزدگی درست قرار دے دیئے

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے جانچ پڑتال کے بعد ملک بھر میں قومی وصوبائی اسمبلیوں کی عام مخصوص اور اقلیتی نشستوں کیلئے 12443 امیدواروں کے کاغذات نامزدگی درست قرار دے دیئے جن میں قومی اسمبلی کی عام نشستوں کیلئے 3792 چاروں صوبائی اسمبلیوں کی عام نشستوں کیلئے 8651 قومی اسمبلی کی مخصوص نشستوں کیلئے 169، صوبائی اسمبلیوں کیلئے 353، قومی اسمبلی کی غیر مسلم نشستوں کیلئے 39 صوبائی اسمبلیوں کی غیر مسلم نشستوں کیلئے 104 امیدوار شامل ہیں۔

حکومت شفاف انتخابات کیلئے ضروری اقدامات کر رہی ہے

نگران وزیراعظم محمد میاں سومرو نے کہا ہے کہ حکومت شفاف اور آزادانہ انتخابات منعقد کرانے کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے کی خاطر تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت الیکشن کمیشن کی مدد کر رہی ہے تاکہ عوام کو قومی اور صوبائی اسمبلیوں کیلئے اپنے نمائندے منتخب کرنے میں سہولت ملے۔ نگران انتظامیہ اس امر کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کرے گی کہ جمہوری عمل پر امن انداز میں آگے بڑھتا رہے۔ نگران حکومت سازگار ماحول پیدا کرنے کیلئے تمام فریقوں کے درمیان اتفاق رائے پیدا کرنے اور تمام متعلقہ معاملات کو حل کرنے کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے پوری طرح تیار ہے۔

پنجاب میں سود کے لین دین پر پابندی ہے، دس سال قید ہو سکتی ہے

لاء اینڈ جسٹس کمیشن نے واضح کیا ہے کہ پنجاب میں سود پر ادھار دینے پر مکمل پابندی ہے۔ اگر کوئی شخص ذاتی طور پر رقم سود پر دے گا تو اس کو 10 سال تک قید یا 5 لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ پنجاب میں سود پر ادھار رقم دینے پر ممانعت کا قانون مجریہ 2007ء نافذ العمل ہے۔

قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر

۞ قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر دستی یا بذریعہ ڈاک مورخہ 19 دسمبر 2007ء تک دفتر لوکل انجمن احمدیہ میں شام چھ بجے تک جمع کرا دیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم منیر احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ حرمت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری سراج دین صاحب دارالعلوم شرقی نور بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرماتے ہوئے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم سلطان احمد صاحب دارالشکر ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

ان کی بڑی ہمشیرہ محترمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ادریس صاحب کھاریاں کینٹ کے گردے کی تبدیلی متوقع ہے احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے آپریشن کامیاب فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم شیخ لیاقت حسین صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری منجھلی بیٹی فارعہ حسین واقفہ نو کے دل میں سوراخ ہے اور ایک ورید جو پھیپھڑوں کو خون مہیا کرتی ہے تنگ ہے تقریباً چار سال پہلے اس کا ایک آپریشن (B T Shunt) ہو چکا ہے۔ اب اینجیوگرافی متوقع ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بچی کو اور سب بیماروں کو بھی معجزانہ طور پر شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

بجلی بند رہے گی

۞ جملہ صارفین ربوہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بجلی مورخہ 10 دسمبر کو بوقت صبح 8:30 بجے سے دوپہر 2:00 بجے تک بوجہ ضروری کام بند رہے گی جس سے ربوہ کا پورا شہر اور متعلقہ دیہات متاثر ہوں گے۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 8 دسمبر

طلوع فجر	5:27
طلوع آفتاب	6:53
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	5:07

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا

عنبری

کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں

فی ڈبی 80 روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون: 047-6212434

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے

خان لاء ایسوسی ایٹس

10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور

0333-4262201- 042-5789565-5789765

LEARN LANGUAGES

- GERMAN, IELTS
- APPLY FOR STUDY VISA
- Hostel Facility for Students

Manshad Ahmad

(042-6113266,0321-4015667)

27-C Faisal Town Lahore

الفضل روم کولر، گیزر

بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔

فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD

WONTON

CHINESE RESTAURANT & TAKE AWAY

Outdoor Catering & Event Management

Off M.M Alam Road, 9-BI/BII, Ghalib Market Gulberg III, Lahore.

Tele: 042-5717804

Mob: 0300-4373020, 0321-4146785

COMBINED FABRICS LIMITED

MANUFACTURERS & EXPORTERS OF QUALITY KNITTED GARMENTS

ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP) 17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE

PAKISTAN

TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112

Email: info@combinedfabrics.com

Web: www.combinedfabrics.com